السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنے معاملے میں بہت پریشان ہوں۔ اپنی منگیتر کو بہت چاہتا ہوں لیکن منگنی سے پہلے وہ ایک یورپی لڑکی کی طرح زندگی گزارتی رہی بے ہودہ قسم کا لباس پہننا سگریٹ نوشی، نوجوانوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ان کے ساتھ گھروں میں جانا وہ یہ سب کچھ کرتی رہی ہے لیکن اس کے باوجود اس نے اپنا کنوارپن نہیں گنوایا۔

اس کے کہنے کے مطابق وہ ایک نوجوان سے جنون کی حد تک محبت کرتی تھی لیکن منگنی کے بعد وہ ان سب کاموں کو چھوڑ چکی ہے۔ میں اس کے ان کاموں کی وجہ سے آہستہ آہستہ اسے ناپسند کرنے لگا ہوں اور یہ خیال کرنے لگا ہوں کہ اس نے مجھ سے کذب بیانی سے کام لیا ہے میں یہ نہیں جانتا کہ جس طرح وہ بیان کرتی ہے اتنے بے ہودہ قسم کے کام کرنے کے باوجود اس نے کسی کو اپنا عاشق اور دوست نہ بنایا ہو۔ یہ تو ناممکن سی بات ہے اور اسی وجہ سے میں اسے ناپسند کرنے لگا ہوں بلکہ اب تو ہم جھگڑا بھی کرنے لگے ہیں، اس بارے میں تو آپ کی کیا نصیحت ہے؟

میری ایک اور بھی مشکل ہے وہ یہ کہ میرا ایک لڑکی سے تعارف ہوا اور میں اس کے سامنے بہت ہی کمزور ہو گیا اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکا اور اس سے کبیرہ گناہ کا ارتکاب کر بیٹھا مجھے معلوم نہیں کہ یہ کیسے ہوا لیکن حقیقت میں یہ سب کچھ ہو چکا ہے۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کر لی ہے اس کے لیے میری منگنی کے بعد منگیتر بہت ہی مخلص ہو چکی ہے میرا سوال یہ ہے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے اور میں اس مسئلے کو کس طرح حل کروں؟ حقیقتاً مجھے آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ عورت جو منگنی سے قبل آپ کی بیان کردہ صفات کی مالک ہو اس سے نکاح اس وقت تک جائز نہیں جب تک کہ وہ اپنے سابقہ گناہوں سے اللہ تعالیٰ کے ہاں سچی اور پکی توبہ نہ کر لے۔ یہ توبہ اس نے اپنے منگیتر کی وجہ سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے لیے خالص ہو کر کی ہو۔

اگر تو وہ لڑکی توبہ کر لیتی ہے اور اپنے کیے پر نادم و پشیمان ہو جاتی ہے اور اس کے بعد آپ اسے اس پر حریص بھی دیکھتے ہیں اور وہ غیر محرم مردوں سے اجتناب کرتے ہوئے ان سے دور بھی رہنے لگی ہو اور ان سے خلوت بھی نہ کرے اور یہ سب کچھ آپ کو واضح نظر آنے لگے تو پھر آپ کا اس سے نکاح کرنا جائز ہے۔ میری تو آپ کو یہی نصیحت ہے کہ آپ اس کے علاوہ کوئی اور لڑکی تلاش کر لیں جو کہ صالحہ اور پاکدامن ہو اور آپ کی دنیا و آخرت میں سعادت کا باعث بنے۔ اس طرح کی عورت سے محبت و مودت اور اطمینان و سکون نصیب ہوتا ہے جو کہ ازدواجی زندگی کی اساس ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمِن ءايـٰتِهِ أَن خَلَقَ لَكُم مِن أَنفُسِكُم أَزوٰجًا لِتَسكُنوا إِلَيها وَجَعَلَ بَينَكُم مَوَدَّةً وَرَحمَةً... 21 ... سورة الروم

"اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم میں سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تمہارے مابین محبت و مودت قائم کر دی۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"إِنَّ الدُّنيَا كُلَّهَا مَتَاعٌ، وَخَيرُ مَتَاعِ الدُّنيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ"

"دنیا ساری کی ساری فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور دنیا کا بہترین سامان صالح بیوی ہے۔" (مسلم (1467) کتاب الرضاع: باب خَيرُ مَتَاعِ الدُّنيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ ابن ماجہ (1855) کتاب النکاح باب افضل النکاح نسائی (3232) کتاب النکاح باب المراة الصالحة ابو نعیم فی الحلیة (3/310) شرح السنة البغوی (5/9)

آپ کا یہ ذکر کرنا کہ کسی لڑکی کے ساتھ آپ نے کبیرہ گناہ کا ارتکاب کیا ہے اور پھر اس سے توبہ بھی کر لی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے آپ کو توبہ کرنے کی توفیق سے نوازا۔ انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کا خیال رکھے اور اس جیسے جرائم تک پہنچانے والے اسباب سے بچے۔ ہمارے عزیز بھائی ہم آپ کو یہ تنبیہ کرتے ہیں کہ توبہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خالص ہونی چاہیے نہ کہ اس لیے کہ آپ کی منگیتر آپ کے لیے مخلص ہو گئی ہے۔ ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ توبہ کی تجدید کریں اور استغفار کرتے رہیں اور اللہ تعالیٰ سے وعدہ کریں کہ آئندہ اس کام کی طرف دوبارہ نہیں پلٹیں گے۔ اس کے علاوہ ہم آپ کو کچھ اور اُمور کی بھی نصیحت کرتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو ان سے نفع دے۔

1۔ اپنی نظروں کی حفاظت کرتے ہوئے انہیں نیچی رکھیں اور انہیں تلاوت قرآن، حدیث اور صالحین علمائے کرام اور زاہد قسم کے لوگوں کے قصے پڑھنے میں مشغول رکھ کر انہیں اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ افعال سے بچائیں۔

2۔ غیر محرم اور اجنبی عورتوں سے خلوت کرنے سے بچیں۔

3۔ صالح اور نیک قسم کے لوگوں سے دوستی لگائیں جو آپ کا دنیا کے ساتھ ساتھ دین کے معاملات میں بھی تعاون کریں۔

4۔ موسیقی اور گانے سننے سے بچیں اس لیے کہ یہ زنا کا وسیلہ اور اس تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔

5۔ مسلمانوں کے ساتھ پانچ وقت کی نمازیں باجماعت ادا کریں اس کے ارکان کی ادائیگی میں خشوع وخضوع کا بھی خیال رکھیں۔ کیونکہ نماز نے حیائی اور برائی کے کاموں سے روکتی ہے اور نماز ہی فلاح حاصل کرنے والے ہیں۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

"یقیناً نماز میں خشوع اختیار کرنے والے مومن فلاح وکامیابی حاصل کرگئے۔"(المؤمنون :2,1)

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر قسم کی بھلائی اور خیر کی توفیق دے اور آپ کے معاملات میں آسانی پیدا فرمائے۔ آمین (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص232

محدث فتویٰ